بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اتحاف المسلم

بما ورد فی الترغیب والترہیب
من احادیث
البخاری و المسلم

(سوالاً جواباً)

افادات

مولانا حسن رضا العطاري المدني دامت برکاتہم العالیہ

مرتبین

مصطفی جلال۔ بلال رضا

جامعۃ المدینہ فیضان کنزالایمان گرومند کراچی

"مصنف کے حالات"

Date:

☆ نام و ولادت:

آپ کا نام یوسف بن اسماعیل نبہانی ہے آپ کا لقب ناصر السنہ اور قاطع البدعہ (بدعت کو اکھیڑ کر رکھ دینے والا) ہے۔ آپ کی ولادت باسعادت 1265ھ میں اپنے آبائی وطن فلسطین میں ہوئی۔ (آپ کو نبہانی کہنے کی وجہ) نبہان عربوں کا معروف قبیلہ ہے آپ اسی خاندان کے چشم و چراغ ہیں اسی بنا پر آپ کو نبہانی کہا جاتا ہے۔ آپ کے والد گرامی علوم اسلامیہ کے بہت بڑے فاضل اور تقویٰ و تقدیس سے موصوف تھے۔ وہ ذکر خدا اور یاد مصطفیٰ میں مشغول رہا کرتے تھے۔

☆ تعلیم:

آپ نے اپنے والد گرامی سے ناظرہ قرآن پڑھا مختلف اساتذہ سے علوم و فنون پڑھے جب آپ کی عمر مبارک سترہ سال ہوئی تو آپ نے مصر جانے کا ارادہ کیا تاکہ اسلامی دنیا کی سب سے بڑی اور سب سے قدیم یونیورسٹی الازہر میں داخلہ لے سکے۔ جامعہ ازہر میں ساڑھے چھ سال تک آپ نے کامل اکابرین سے علوم اسلامیہ کا مطالعہ جاری رکھا۔ علوم عقلیہ و فنون نقلیہ پر پوری مہارت حاصل کی رجب 1289ھ میں جامعہ ازہر سے انہیں سند فراغت عطا کی گئی۔

☆ کمال علمی:

آپ اپنے دور میں کئی حیثیتوں سے ممتاز تھے۔ جید عالم دین تھے اور اس کے ساتھ ساتھ عظیم اہل قلم، ادیب، لازوال مصنف اور قادر الکلام شاعر تھے۔ سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق، بدعت کے دشمن اور سب سے بڑھ کر عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی جیتی جاگتی تصویر تھے۔ آپ کی زندگی کا محور اور ایمان کا منبع حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت تھی۔ اور یہی جذبہ آپ کو بار بار مدینہ منورہ لے جاتا تھا۔ آپ کا دل کیا تھا یاد محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا حرم بنا تھا۔ روضۂ اقدس سے ذرا ہٹ کر بیٹھتے اور کہا کرتے کہ میں اس قابل کہاں کہ قریب جاؤں اور پھر ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے۔

☆ حلیہ مبارکہ

سفید ریش، نورانی چہرہ جو یاد الٰہی کے جلووں سے جگمگاتا رہتا تھا، دو زانوں ادب کے ساتھ بیٹھتے تھے آپ کی کرامات میں سے یہ ہے کہ آپ کی زوجہ محترمہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے 84 مرتبہ زیارت سے مشرف فرمایا۔

☆ اساتذہ:

1) شیخ احمد شافعی (2) شیخ حسن مالکی (3) علامہ عبد القادر رافعی شامی
(4) علامہ شیخ یوسف حنبلی (5) شیخ ابراہیم

☆ عبادت:

شیخ شنقیطی نے فرمایا میں نے شیخ نبہانی کی عبادات کا مدینہ منورہ میں مشاہدہ کیا وہ عبادات ایسی تھی کہ اللہ پاک اپنے اولیاء میں اور نیک بندوں میں جسے عبادت سے بہت کر توفیق دے دی اس پر ہمیشگی اختیار کر سکتا ہے۔ آپ فرائض کے ساتھ نوافل کی کثرت کرتے ~~نبی پاک~~ نبی پاک پر کثرت سے درود پڑھتے تھے عبادات اور اتباع سنت کا نور آپ کے چہرہ سے ظاہر ہوتا تھا۔

☆ وصال:

جواہر البحار کی تصنیف کے کچھ عرصہ بعد نبی پاک کی زیارت سے مشرف ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی کتاب کو بہت پسند فرمایا اور آپ کو اپنے سینے سے لگا لیا علامہ نبہانی نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب کی جدائی کا صدمہ برداشت کرنے کی طاقت نہیں یہ جملہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں شرف قبولیت پا گیا۔

اور آپ 1350ھ میں وصال فرما گئے قبر انور آپ کے آبائی گاؤں اجزم میں ہے جہاں آپ خواب عشق کے مزے لے رہے ہیں۔

تصانیف:

1) اتحاف المسلم بما ذکرہ صاحب الترغیب والترہیب من احادیث البخاری ومسلم
2) جواہر البحار فی فضائل النبی صلی اللہ علیہ وسلم
3) سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم
4) حجۃ اللہ علی العالمین فی معجزۃ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم
(5) جامع کرامات اولیاء
(6) الدلالات الواضحات شرح دلائل الخیرات
(7) غزوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم
(8) الانوار المحمدیۃ مختصر المواہب اللدنیۃ
(9) المبشرات المنامیہ
(10) صلوات الثناء علی سید الانبیاء

کتابُ الایمان

Date:

س: بخاری والی حدیث پاک میں دوسرے اور تیسرے شخص نے کس عمل کے وسیلے سے دعا مانگی؟

ج1:-

دوسرا شخص کہنے لگا کہ اے اللہ! میرے چچا کی ایک بیٹی تھی جو لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب تھی جب میں نے اس کے ساتھ غلط کام کرنے کا ارادہ کیا تو اس نے مجھے منع کر دیا۔ پھر وہ ایک سال تک قحط میں مبتلا رہی پھر وہ میرے پاس آئی (مدد طلب کرنے کیلئے) تو میں نے اسے 120 دینار اس شرط پر دیئے کہ وہ میرے اور اپنے نفس کے درمیان راستہ کھلا چھوڑ دے۔ تو اس نے حامی بھر لی تو جب میں نے اس پر قدرت حاصل کر لی تو وہ کہنے لگی کہ تیرے لیے حلال نہیں کہ تو بغیر نکاح کے میری مہر کو توڑے۔ تو میں اس کے سامنے سے اٹھ کھڑا ہوا اور میں چلا گیا حالانکہ وہ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب تھی اور میں نے وہ دینار بھی چھوڑ دیئے جو میں نے اسے دیئے تھے۔

تیسرا شخص کہنے لگا اے اللہ! میں نے کچھ مزدوروں کو اجرت پر رکھا تھا پھر میں نے انہیں ان کی اجرت دے دی سوائے ایک مزدور کے اس نے اپنی اجرت چھوڑ دی اور وہ چلا گیا کچھ عرصے کے بعد وہ میرے پاس آیا اور اپنی اجرت طلب کرنے لگا میں نے کہا یہ جو تم سب دیکھ رہے ہو یعنی اونٹ، گائے، بکریاں، غلام یہ سب تمہاری اجرت ہے پھر وہ اپنی ساری اجرت لے گیا

س2: اللہ پاک اس امت کی مدد کن کے ذریعے فرماتا ہے؟ حدیث پاک کی روشنی میں بتائیں

ج2:-

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ پاک اس امت کی مدد کرتا ہے ان کے کمزوروں کی دعاؤں کی وجہ سے ان کی نمازوں سے اور ان کے اخلاص کی وجہ سے۔

Date:

س: فمن کانت ہجرتہ الی دنیا یصیبھا او الی امراۃ ینکحھا فہجرتہ الی ما ھاجر الیہ۔ مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں؟

ج: ترجمہ:- تو جس کی ہجرت دنیا کی طرف ہو تاکہ اسے حاصل کرے یا کسی عورت کی طرف ہو تاکہ اس سے نکاح کرے تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہے جس کی طرف وہ ہجرت کرے۔

س: جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض گزار ہوئیں کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے اولین وآخرین کو زمین میں کیسے دھنسا دیا جائے گا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: ان کے اگلوں اور پچھلوں کو دھنسا تو دیا جائے گا پھر قیامت کے دن وہ اپنی نیتوں پر اٹھائے جائیں گے۔

س: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کونسی جنگ سے لوٹے تھے اور جو لوگ مدینہ میں رہ گئے تھے وہ کس وجہ سے جنگ میں شرکت نہ کر سکے؟

ج: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ تبوک سے لوٹے تھے اور مدینے میں رہ جانے والے لوگوں کو ان کے عذر نے روک لیا تھا۔

س: ان اللہ لا ینظر الی اجسامکم ولا الی صورکم ولکن ینظر الی قلوبکم مذکورہ عبارت کا ترجمہ کیجئے؟

ج: بیشک اللہ پاک نہیں تمہارے جسموں کو دیکھتا ہے اور نہ ہی تمہاری صورتوں کو لیکن وہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔

س 7: اگر کسی شخص نے صرف نیکی کا ارادہ کیا تو اس کے لیے کتنی نیکیاں ہیں اور اگر وہ اس نیکی کو کرے تو پھر اس کے لیے کتنی نیکیاں ہیں؟

اگر کسی نے نیکی کا صرف ارادہ کیا تو اس کے لیے ایک پوری نیکی ہے اور اگر وہ اس نیکی کو کر لیتا ہے تو اس کے لیے 10 سے لے کر 700 تک نیکیاں ہیں۔

س ۸ : اگر کسی شخص نے ارتکاب گناہ کیا تو اس کے لیے کیا ہے؟

ج ۸ : اگر کسی شخص نے ارتکاب گناہ کیا تو اس کے لیے ایک گناہ ہے۔

س ۹ : اذا اراد عبدی ان یعمل سیئۃ فلا تکتبوھا علیہ حتی یعملھا، فان عملھا فاکتبوھا بمثلھا وان ترکھا من اجلی فاکتبوھا لہ حسنۃ
مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں؟

ج ۹ : جب میرا بندہ ارادہ کرے کہ وہ کوئی گناہ کرے تو اے فرشتوں! تم نہ لکھنا اس گناہ کو اس پر یہاں تک کہ وہ اس گناہ کو کر لے تو جب وہ اس (گناہ) کو کر لے تو تم اس گناہ کو اس کی مثل لکھنا، اور اگر وہ اس کو میری وجہ سے چھوڑ دے تو اے فرشتوں! تم لکھنا اس کے لیے ایک نیکی۔

س ۱۰ : اگر کوئی غلطی سے چور، زانیہ، یا مالدار پر صدقہ کر دے تو کیا یہ صدقہ قبول ہوگا حدیث پاک کی روشنی میں بیان کریں؟

ج ۱۰ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ایک شخص نے کہا کہ میں ضرور ضرور صدقہ کروں گا تو وہ صدقہ لے کر نکلا۔ تو اس نے ایک چور کے ہاتھ میں صدقہ رکھ دیا جب صبح ہوئی تو لوگ باتیں کرنے لگے کہ چور پر صدقہ کر دیا گیا تو اس شخص نے کہا کہ اے اللہ کریم تمام تعریفیں تیرے لئے میں ضرور ضرور صدقہ کروں گا تو پھر وہ صدقہ لے کر نکلا اور زانیہ کے ہاتھ میں صدقہ دے دیا، جب صبح ہوئی تو لوگ باتیں کرنے لگے کہ رات کو زانیہ پر صدقہ کیا گیا، تو وہ شخص کہنے لگا کہ اے اللہ تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں میں ضرور ضرور صدقہ کروں گا تو ~~اس نے~~ وہ صدقہ لے کر نکلا اور مالدار کے ہاتھ میں دے دیا۔ جب صبح ہوئی تو لوگ کہنے لگے کہ ایک امیر آدمی پر صدقہ کر دیا گیا، اس شخص نے کہا اے اللہ پاک تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں میں نے چور، زانیہ اور مالدار پر صدقہ کر دیا تو اس کو کہا گیا کہ ~~تیرا~~ تیرا صدقہ کرنا چور پر شاید اس کو چوری سے روک دے اور تیرا زانیہ پر صدقہ کرنا اسے زنا سے روک دے۔ اور مالدار پر صدقہ کرنا شاید اسے غور و فکر دلائے کہ وہ خرچ کرے اس میں سے جو اللہ نے اسے دیا۔
مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ اس سے کہا گیا تیرا صدقہ قبول ہو گیا۔

س 11: بروزِ قیامت ریاکار شہید، عالم اور سخی کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا حدیث پاک بیان کریں؟

ج: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ روزِ قیامت جس شخص کا سب سے پہلے فیصلہ کیا جائے گا وہ شہید ہے اسے لایا جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے اپنی نعمتوں کا اقرار کروائے گا تو وہ اقرار کرے گا پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے ان نعمتوں کے بدلے میں کیا عمل کیا وہ کہے گا میں نے تیرے لئے جہاد کیا یہاں تک کہ مجھے شہید کر دیا گیا۔ اللہ پاک فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا تو نے اس لئے جہاد کیا تاکہ تجھے بہادر کہا جائے اور کہہ بھی دیا گیا پھر حکم ہوگا تو اسے اوندھے منہ گھسیٹا جائے گا یہاں تک کہ اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ وہ شخص جس نے علم سیکھا سکھایا اور قرآن پڑھا اسے لایا جائے گا تو اللہ پاک اس سے اپنی نعمتوں کا اقرار کروائے گا تو وہ کرے گا اللہ پاک فرمائے گا تو نے ان کے بدلے میں کیا عمل کیا کہے گا میں نے علم سیکھا اور سکھایا اور تیرے لئے قرآن پاک پڑھا۔ اللہ پاک فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا تو نے اس لئے علم حاصل کیا تاکہ تجھے عالم کہا جائے اور تو نے اس لئے قرآن پڑھا تاکہ تجھے قاری کہا جائے۔ اور تجھے عالم و قاری کہا بھی گیا پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا تو اسے اوندھے منہ گھسیٹا جائے گا یہاں تک کہ اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا اور وہ شخص جس کو اللہ پاک نے وسعت دی اور مال کی کئی اقسام عطا کی اسے لایا جائے گا تو اللہ پاک اس کو اپنی نعمتیں یاد کرائے گا اور یہ یاد کرے گا تو اللہ پاک فرمائے گا تو نے ان کے بدلے میں کیا عمل کیا تو وہ کہے گا میں نے کوئی ایسا راستہ نہیں چھوڑا جہاں خرچ کرنا تجھے پسند تھا مگر میں نے تیرے لئے وہاں خرچ کیا اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا تو نے اس لئے خرچ کیا تاکہ تجھے سخی کہا جائے اور کہا بھی گیا پھر اس کے بارے میں حکم ہوگا تو اسے اوندھے منہ گھسیٹا جائے گا یہاں تک کہ جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

س 12: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجرِ اسود کو چومتے ہوئے کیا فرمایا؟

ج: فرمایا: خدا کی قسم بےشک میں جانتا ہوں تو ایک پتھر ہے نہ کوئی بھلائی دے سکتا ہے نہ کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے اگر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے چومتے نہ دیکھتا تو تجھے کبھی نہ چومتا۔

س 13: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بدعت سیئہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

ج: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نکالے ہمارے اس دین میں ایسی نئی بات جس کا تعلق دین سے نہ ہو تو ایسی چیز مردود ہے۔

س 16: اسلام میں اچھا طریقہ ایجاد کرنے کا ثواب اور برا طریقہ ایجاد کرنے کا گناہ بیان کریں؟

ج: جو اسلام کے اندر اچھا طریقہ جاری کرے تو اس کے لیے اس اچھے طریقہ کا اجر ہوگا اور جتنے لوگ اس پر عمل کریں گے اس کے بعد اس کا اجر بھی ہوگا۔ اور ان لوگوں کے ثواب میں کوئی کمی بھی نہیں ہوگی اور جو اسلام میں برا طریقہ ایجاد کرے اس پر اس طریقہ کا گناہ ہے اور جو اس پر عمل کرے گا اس کا بھی گناہ ہے۔ ان لوگوں کے گناہوں میں سے کچھ کمی کئے بغیر۔

س: سب سے پہلے کس نے قتل کیا؟

ج: سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کے پہلے بیٹے قابیل نے قتل ایجاد کیا۔

"کتاب العلم"

Date:

س۱: اللہ کریم جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اس کو کیا چیز عطا کرتا ہے؟

ج: اللہ پاک جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرماتا ہے۔

س۲: کن چیزوں میں حسد (رشک) کیا جا سکتا ہے

ج: حسد (رشک) نہیں مگر دو چیزوں میں ایک وہ شخص جس کو اللہ پاک نے مال عطا کیا پھر اس مال کو اپنی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق دی دوسرا وہ شخص جسے اللہ پاک نے حکمت عطا کی تو وہ اس سے فیصلے کرتا ہے اور اس کے ذریعے لوگوں کو حکمت سکھاتا ہے۔

س۳: ابن آدم کے فوت ہونے کے بعد اس کے کون سے عمل جاری رہتے ہیں؟

ج: جب ابن آدم فوت ہو جاتا ہے تو اس کا عمل رک جاتا ہے سوائے تین عمل کے ۱) صدقہ جاریہ ۲) ایسا علم جس کے ذریعے نفع اٹھایا جائے ۳) ایسی نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے۔

س۴: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کی وعید بیان کریں؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مجھ پر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنالے۔

س۵: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کو جھوٹوں میں سے ایک کہا ہے؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو میری طرف سے ایسی بات بیان کرے جس کے بارے میں وہ جانتا ہو کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک ہے۔

س: بھلائی کے کاموں میں رہنمائی کرنے کی فضیلت بیان کریں؟

ج: جو بندہ بھلائی کے کاموں میں رہنمائی کرے تو اس کو بھلائی کرنے والے شخص کے اجر کے اجر کی مثل اجر ملے گا

س: ہدایت کی طرف بلانے کا ثواب اور گمراہی کی طرف بلانے کا گناہ بیان کریں؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو ہدایت کی طرف بلائے اس کے لئے بھلائی کرنے والوں کے اجروں کے برابر ثواب ہوگا اور ان کے اجروں میں سے کوئی کمی نہ ہوگی اور جو گمراہی کی طرف بلائے تو اس کے لئے اس گمراہی پر عمل کرنے والوں کے گناہوں کے برابر گناہ ہوگا اور ان لوگوں کے گناہوں میں کوئی کمی نہ ہوگی۔

س: حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں کن چار چیزوں سے پناہ مانگتے؟

ج: ایسے علم سے جو نفع نہ دے ایسے دل سے جو ڈرتا نہ ہو ایسے نفس سے جو سیر نہ ہوتا ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔

س: لوگوں کو بھلائی کی طرف بلا کر خود گناہ کرنے کا عذاب بیان کریں؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا پھر اس کو جہنم کی آگ میں ڈال دیا جائے گا تو اس کی انتڑیاں جہنم کی آگ میں باہر نکل آئے گی وہ گھومے گا جیسے گدھا چکی کے ساتھ گھومتا ہے تو جہنمی لوگ اس کے اردگرد جمع ہو جائیں گے اور اس سے کہیں گے اے فلاں تیرا کیا معاملہ ہے کیا تو ہمیں نیکی کا حکم نہ دیتا تھا اور برائی سے منع نہ کرتا تھا تو وہ کہے گا میں تمہیں تو بھلائی کا حکم دیتا تھا مگر خود نہیں کرتا تھا تمہیں تو برائی سے روکتا تھا مگر خود برائیاں کرتا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جس رات مجھے سیر کرائی گئی اس رات میں ایسی قوم کے پاس سے گزرا جن کے ہونٹوں کو آگ کی قینچیوں سے کاٹا جا رہا تھا میں نے کہا اے جبرئیل یہ لوگ کون ہیں؟ کہا: یہ آپ کی امت کے وہ خطیب ہیں جو یہ کہا کرتے تھے خود نہیں کرتے تھے۔

Date:

س ۱۵: حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کی ملاقات کا واقعہ بیان کریں ا حدیث پاک کی روشنی میں ا

ج: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی قوم میں خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے سوال کیا گیا کہ بڑا عالم کون ہے تو انہوں نے کہا میں ہوں۔ تو اس جملہ پر اللہ پاک نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پکڑ فرمائی کیونکہ انہوں نے اس کو اللہ پاک کی جانب سپرد نہ کیا۔ تو اللہ پاک نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ بے شک میرے بندوں میں سے ایک بندہ دو سمندروں کے جمع ہونے کے مقام پر ہے وہ آپ سے بڑا عالم ہے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے میرے رب عزوجل ان سے ملاقات کیسے ہو سکتی ہے تو ان سے کہا گیا کہ ایک برتن میں مچھلی اٹھا لیں تو جب اس مچھلی کو گم پاؤ تو وہ شخص وہی ہوگا تو جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات حضرت خضر علیہ السلام سے ہوئی تو وہ دونوں سمندر کے کنارے کی طرف چلے۔ ان دونوں کے پاس کشتی نہیں تھی تو ان دونوں کے پاس سے ایک کشتی گزری تو انہوں نے کشتی والوں سے کہا کہ وہ ان دونوں کو بھی سوار کر لے تو انہوں نے حضرت خضر علیہ السلام کو پہچان لیا تو انہوں نے ان دونوں کو بغیر کرائے کے سوار کر لیا تو ایک چڑیا آئی اور کشتی کے کنارے پر بیٹھ گئی پھر اس چڑیا نے ایک یا دو چونچ سمندر سے پانی پی لیا تو حضرت خضر علیہ السلام نے کہا اے موسیٰ علیہ السلام تمہارا اور میرا علم اللہ پاک کے علم کے مقابلے میں کم نہیں مگر اتنا جتنا چڑیا نے چونچ سے پانی پیا اس سمندر سے

س ۲: اللہ پاک کو لوگوں میں کونسا بندہ ناپسندیدہ ہے ا

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ پاک کی بارگاہ میں لوگوں میں ناپسندیدہ وہ ہے جو زیادہ جھگڑالو ہو۔

کتاب الطہارۃ

Date:

س1: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کون سے دو لعنتی کاموں سے بچنے کا حکم دیا؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو لعنتی کاموں سے بچتے رہو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ دو لعنتی کام کون سے ہیں فرمایا: لوگوں کے راستے اور سایہ میں پاخانہ کرنا۔

س2: پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنے اور چغلی کرنے کا عذاب بیان کریں؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا ان دونوں میں عذاب دیا جا رہا ہے اور کسی بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں ان میں سے ایک چغلی کرتا تھا اور دوسرا پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا۔

س3: بروز قیامت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کس طرح پہچانی جائے گی؟

ج: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیشک بروز قیامت میری امت چمکتے ہوئے اعضاء والی ہوگی آثار وضو کی وجہ سے تو تم میں سے جو طاقت رکھے اپنی چمک کو بڑھانے کی تو اس کو چاہیے کہ پھر وہ ایسا کرے۔

س4: جب عبسہ سلمی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے وضو کے متعلق کلام فرمانے کی گزارش کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو آدمی وضو کے پانی کو اپنے قریب کرے پھر کلی کرے اور ناک میں پانی ڈال کر ناک صاف کرے تو اس کے چہرے، منہ اور ناک کے نتھنوں سے تمام گناہ بہہ جاتے ہیں اور پھر جب وہ اللہ کے حکم کے مطابق چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے کے گناہ اس کی داڑھی کے کناروں سے پانی کے ساتھ بہہ جاتے ہیں۔ پھر جب وہ اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کے گناہ اس کی انگلیوں کے کناروں سے بہہ جاتے ہیں پھر جب وہ سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر کے گناہ اس کے بالوں کے کناروں سے پانی کے ساتھ بہہ جاتے ہیں اور پھر جب اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھوتا ہے تو اس کے دونوں پیروں کے گناہ انگلیوں کے کناروں

Date:

سے پانی کے ساتھ بہہ جاتے ہیں (اس کے بعد) اگر وہ کھڑا ہو اور نماز پڑھے اور اللہ کی شایان شان حمد ثنا اور بزرگی بیان کرے اور اپنے دل دل کو اللہ پاک کے لئے فارغ کرلے تو اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسے اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

س: اللہ کریم کن اعمال کی وجہ سے بندے کی خطاؤں کو مٹاتا اور درجات کو بلند کرتا ہے؟ حدیث پاک کی روشنی میں بیان کریں۔

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہاری رہنمائی ایسے اعمال کی طرف نہ کروں جن کے ذریعے اللہ پاک تمہاری خطاؤں کو مٹا دے اور درجات بلند کرے تو صحابہ نے کہا کیوں نہیں یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مشقت کے باوجود کامل وضو کرنا مساجد کی طرف زیادہ چل کر جانا ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا یہ ہے سرحد کی حفاظت یہ ہے سرحد کی حفاظت، یہ ہے سرحد کی حفاظت۔

س6: اگر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت پر مشقت محسوس نہ کرتے تو کس چیز کا حکم دیتے؟ حدیث پاک کی روشنی میں بیان کریں؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں اپنی امت پر مشقت محسوس نہ کرتا تو ضرور ان کو ہر نماز کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا۔

س7: مسواک کی فضیلت بیان کریں؟

ج: مسواک منہ کو صاف کرنے والی اور رب کو راضی کرنے والی ہے۔

س8: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں داخل ہوئے تو کس چیز سے ابتداء کرتے تھے؟

ج: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں داخل ہوتے تو مسواک کے ساتھ ابتداء کرتے۔

س: وضو کو کامل طریقے سے ادا نہ کرنے کی وعید بیان کریں؟

ج: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم کو دیکھا جن کی ایڑیاں چمک رہی تھیں (خشک تھیں) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خشک ایڑیوں کے لیے آگ ہے، اچھی طرح وضو کرو۔

س 15: وضو کے بعد اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ کہنے کی فضیلت بیان کریں؟

ج: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی بندہ وضو کرے پھر مبالغہ کرے پھر یہ کہے: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، تو اس کے لئے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو۔

س 11: وضو کرنے کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کی فضیلت بیان کریں؟

ج: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے بلال! مجھے وہ امید والا کام بتلاؤ جو تم اسلام میں کرتے ہو کیونکہ میں نے تمہارے جوتوں کی آواز کو جنت میں اپنے آگے سنا ہے انہوں نے کہا میں نے اپنے نزدیک کوئی امید والا کام نہیں کیا البتہ اتنا ہے کہ دن یا رات میں جب بھی وضو کرتا ہوں تو اس سے اتنی رکعتیں پڑھ لیتا ہوں جتنی میرے لئے مقدر کی گئی۔

کتاب الصلاۃ

Date:

س: اذان اور پہلی صف کی فضیلت بیان کریں؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر لوگ جان لیتے اذان اور پہلی صف میں کیا ثواب ہے پھر وہ نہ پاتے مگر ضرور قرعہ ڈالتے۔

س: جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو شیطان کیا کرتا ہے؟

ج: جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو شیطان ہوا خارج کرتے پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے تاکہ وہ اذان نہ سن سکے تو جب مؤذن اذان ختم کر لیتا ہے تو شیطان واپس آجاتا ہے پھر جب تکبیر پڑھی جاتی ہے پھر بھاگ جاتا ہے جب مؤذن تکبیر ختم کر لیتا ہے پھر آجاتا ہے یہاں تک کہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان وسوسے ڈالتا ہے۔ کہتا ہے کہ وہ یاد کر وہ یاد کر جو پہلے یاد نہیں آرہا تھا یہاں تک کہ آدمی نہیں جانتا کتنی رکعتیں پڑھیں۔

س: جب شیطان اذان سنتا ہے تو کہاں تک بھاگ جاتا ہے؟

ج: جب شیطان نماز کے لیے اذان کو سنتا ہے تو بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ مقام روحاء تک پہنچ جاتا ہے۔ (مقام روحاء اور مدینہ کے درمیان 36 میل کا فاصلہ ہے)

س: اذان کے بعد "اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلاۃ القائمۃ آت محمدا الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاما محمودا الذی وعدتہ" پڑھنے کی فضیلت بیان کریں؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندہ اذان سنے اور کہے "اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلاۃ القائمۃ آت محمدا الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاما محمودا الذی وعدتہ" کہے بروز قیامت میری شفاعت اس کے لیے حلال ہوگی۔

س: رضائے الٰہی کے لیے مسجد بنانے کی فضیلت بیان کریں؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسجد بنائے اور اس سے اللہ کی رضا چاہتا ہے تو اللہ پاک اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

س 6: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت بیان کریں؟

ج: آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اس کے اپنے گھر یا دکان میں نماز پڑھنے سے 25 گنا دگنا ہے۔

س 7: نماز کے اعتبار سے لوگوں میں زیادہ ثواب والا کون ہے؟

ج: نماز کے اعتبار سے لوگوں میں زیادہ اجر و ثواب والا وہ ہے جس کا راستہ مسجد سے سب سے زیادہ دور ہو پھر وہ جو نماز کا انتظار کرتا تاکہ اسے امام کے ساتھ پڑھے اس کا اجر و ثواب زیادہ ہے۔ اس کے مقابلے میں جس نے تنہا نماز پڑھی اور سو گیا۔

س 8: حدیث پاک میں کن کن کاموں کو صدقہ قرار دیا گیا ہے؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر وہ دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ ہے فرمایا: تمہارا دو آدمیوں کے درمیان انصاف کرنا صدقہ ہے کسی مرد کو سوار کرا دینا سوار ہونے پر یا اس کا سامان رکھ دینا صدقہ ہے۔ اچھی بات صدقہ ہے۔ ہر وہ قدم جو نماز کے لئے اٹھے صدقہ ہے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا صدقہ ہے۔

س 9: صبح یا شام میں مسجد کی طرف جانے کی فضیلت بیان کریں حدیث پاک کی روشنی میں۔

ج: جو صبح یا شام میں مسجد کی طرف جائے تو اللہ پاک جنت میں اس کے لیے مہمانی تیار کرے گا وہ صبح یا شام جب جب مسجد جائے۔

س 10: اللہ پاک کی بارگاہ میں زمین کا محبوب ترین ٹکڑا اور بد ترین ٹکڑا کونسا ہے؟

ج: اللہ پاک کی بارگاہ میں زمین کا محبوب ترین ٹکڑا مسجد کا ٹکڑا ہے اور بد ترین ٹکڑا بازار کا ٹکڑا ہے

Date:

س 11 : اللہ پاک بروز قیامت کن لوگوں کو اپنے عرش کے سائے میں جگہ نصیب فرمائے گا؟

ج : سات لوگ ایسے ہیں جن کو اللہ پاک اپنے عرش کے سائے میں رکھے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔
عدل و انصاف کرنے والا حکمران، وہ نوجوان جس کی جوانی رب کریم کی عبادت میں گزری، وہ بندہ جس کا دل مساجد میں لگا رہے۔ وہ دو آدمی جو اللہ پاک کے لیے محبت کرتے ہیں اس کی محبت پر جمع ہوتے ہیں اور جدا ہوتے ہیں۔ وہ بندہ جس کو منصب والی خوبصورت لڑکی بلائے اور وہ کہے میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔ وہ بندہ جو چھپا کر صدقہ کرتا ہے یہاں تک کہ بائیں ہاتھ کو پتا نہیں چلتا کہ دائیں ہاتھ نے خرچ کیا۔ اور وہ شخص جو تنہائی میں اللہ پاک کو یاد کرتا ہے اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔

س 12 : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لہسن اور پیاز کھانے والے کے بارے میں کیا فرمایا؟

ج : جو لہسن، پیاز یا ہری پیاز کھائے تو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ ملائکہ اس چیز سے اذیت محسوس کرتے ہیں جس سے انسان اذیت محسوس کرتے ہیں۔ (یعنی ان کی بدبو سے)

س 13 : اسلام کی بنیاد کن چیزوں پر ہے؟

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں
نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، بیت اللہ کا حج کرنا۔

س 14 : جو بندہ صبح کی نماز پڑھتا ہے اسے کیا فضیلت حاصل ہوتی ہے؟ حدیث مبارکہ کی روشنی میں بیان کریں؟
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا؟

ج : جو بندہ صبح کی نماز پڑھتا ہے وہ اللہ پاک کے ذمہ میں آجاتا ہے۔ اللہ پاک تم میں سے کسی سے اپنے ذمے کے متعلق پوچھ گچھ نہ کرے ورنہ اللہ پاک اس کی پکڑ فرمائے گا اور اسے جہنم میں ڈال دے گا۔

15 س: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے حضرت معدان بن ابی طلحہ کو وہ کونسا عمل بتایا جس کو کرنے سے بندہ جنت میں داخل کر دیا جائے گا یا وہ عمل اللہ پاک کی بارگاہ میں محبوب ہے؟

ج: اللہ پاک کی رضا کے لئے کثرت سجود کو اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ جب بھی تم اللہ پاک کی رضا کے لئے سجدہ کرو گے تو اللہ پاک اس سجدے کے بدلے تمہارا ایک درجہ بلند فرمائے گا اور تمہارا ایک گناہ مٹا دے گا۔

16 س: بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب کس وقت ہوتا ہے؟

ج: بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدہ میں ہوتا ہے تو تم سجدہ میں دعا کی کثرت کرو۔

17 س: جب حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جنت میں آپ کی رفاقت مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟ حدیث مبارکہ کی روشنی میں بیان کریں۔

ج: جب حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جنت میں آپ کی رفاقت مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر کثرت سجود کے ساتھ اپنے نفس پر میری مدد کرو۔

18 س: کونسا عمل اللہ پاک کی بارگاہ میں محبوب ہے؟ حدیث پاک کی روشنی میں بیان کریں۔

ج: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں کونسا عمل محبوب ہے فرمایا وقت پر نماز پڑھنا (راوی کہتے ہیں) میں نے پوچھا پھر کونسا فرمایا: والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا (راوی کہتے ہیں) میں نے پوچھا پھر کونسا فرمایا: اللہ پاک کی راہ میں جہاد کرنا۔

19 س: جس کو یہ پسند ہو کہ وہ اللہ پاک سے مسلمان ہو کر ملے وہ کیا عمل کرے؟

ج: جس کو یہ پسند ہو کہ وہ اللہ پاک سے مسلمان ہو کر ملے تو اسے چاہیے کہ وہ ان نمازوں کی حفاظت کرے اور اس جگہ کی جہاں ان نمازوں کے لیے اذان دی جاتی ہے

س 20 : نماز عشاء و نماز فجر پڑھنے کی فضلیت بیان کریں؟

ج : جس نے نماز عشاء جماعت کے ساتھ پڑھی گویا اس نے آدھی رات عبادت کی اور جس نے فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گویا اس نے پوری رات عبادت کی۔

س 21 : منافقین پر کونسی نمازیں بھاری ہیں؟

ج : منافقین پر سب سے بھاری نماز عشاء و فجر کی نماز ہے اگر لوگ جان لیتے ان نمازوں میں کیا ہے تو وہ ضرور حاضر ہوتے اگرچہ گھٹنوں کے بل گھسٹتے ہوئے۔

س 22 : بغیر عذر شرعی جماعت چھوڑنے کی وعید بیان کریں؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں اپنے جوانوں کو حکم دوں کہ میرے لیے لکڑیوں کے گٹھے جمع کریں پھر میں ایسی قوم کے پاس جاؤں جو اپنے گھروں میں نماز پڑھتے ہیں حالانکہ ان کو کوئی بیماری بھی نہیں ہوتی اور ان پر ان کے گھروں کو جلا دوں۔

س 23 : اذا قضی احدکم الصلاۃ فی مسجدہ فلیجعل لبیتہ نصیبا من صلاتہ فان اللہ جاعل فی بیتہ من صلاتہ خیرا۔ مذکورہ عبارت کا ترجمہ تحریر کریں۔

ج : جب تم سے کوئی نماز پڑھے مسجد میں تو چاہیے کہ نماز کا کچھ حصہ اپنے گھر کے لیے رکھے کیونکہ اللہ تعالیٰ بندے کی نماز کی وجہ سے اس کے گھر میں بھلائی عطا فرماتا ہے۔

س 24 : اس گھر کی مثال جس میں اللہ کا ذکر ہوتا اور اس گھر جس اللہ کا ذکر نہیں ہوتا تحریر کریں؟

ج : اس گھر کی مثال جس میں اللہ پاک کا ذکر ہوتا ہے اور اس گھر کی مثال جس میں اللہ پاک کا ذکر نہیں ہوتا زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔

Date:

س25: ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنے کی فضیلت بیان کریں؟

ج: بندہ مسلسل نماز ہی میں ہوتا ہے جب یہ نماز کی جگہ پر ہو اور اس کے انتظار میں ہو فرشتے کہتے ہیں اے اللہ اس کی مغفرت فرما اے اللہ عزوجل اس پر رحم فرما جہاں تک کہ وہ اٹھ نہ جائے یا حدث نہ ہو جائے ~~[illegible]~~ راوی کہتے ہیں میں نے کہا حدیث سے کیا مراد ہے فرمایا بغیر آواز کے یا آواز کے ساتھ ریح کا خروج۔

س26: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر کے بارے میں کیا فرمایا؟ حدیث پاک کی روشنی میں تحریر کریں؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک یہ نماز تم سے پہلی امتوں پر پیش کی گئی تھی تو انہوں نے اس کو ضائع کیا جو اس کی حفاظت کرے گا اس کے لیے دگنا اجر ہوگا۔

س27: نماز عصر کو بلا عذر شرعی چھوڑنے کی وعید بیان کریں؟

ج: جس کی نماز عصر فوت ہو گئی گویا کہ اس کے اہل و عیال ہلاک ہو گئے۔

س28: مردوں و عورتوں کی سب سے اچھی اور بری صفیں تحریر کریں حدیث پاک کی روشنی میں۔

مردوں کی سب سے بہترین صف پہلی صف ہے اور سب سے بدترین صف آخری صف ہے اور عورتوں کی سب سے بہترین صف آخری صف ہے اور سب سے بدترین صف پہلی صف ہے۔

س29: صفوں کو درست رکھنے کے متعلق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی فرمان تحریر کریں؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اپنی صفوں کو درست رکھو کیونکہ صفوں کو سیدھا رکھنا نماز کو مکمل کرنے میں سے ہے۔"

س: نماز میں امین کہنے کی فضیلت بیان کریں؟ حدیث پاک کی روشنی میں۔

ج: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب امام "غیر المغضوب علیھم ولا الضالین" کہے تو تم "آمین" کہو۔ جس کا قول (آمین کہنا) فرشتوں کے قول (آمین کہنے) کے مطابق ہوگی تو اللہ پاک اس کے گزرے ہوئے گناہ بخش دے گا۔

س: جب امام نماز میں سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو اللھم ربنا ولک الحمد کہنے کی فضیلت بیان کریں؟

ج: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللھم ربنا لک الحمد کہو۔ کیونکہ جس کا قول فرشتوں کے قول کے موافق ہوگا تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

س: نماز میں امام سے پہلے سر اٹھانے کی وعید بیان کریں؟ حدیث پاک کی روشنی میں۔

ج: جب کوئی امام سے پہلے سر اٹھا لیتا ہے تو کیا وہ نہیں ڈرتا کہ اللہ پاک اس کے سر کو گدھے کے سر جیسا بنا دے یا اس کے چہرے کو گدھے کی صورت جیسا بنا دے۔

س: نماز و دعا میں نگاہوں کو آسمان کی طرف اٹھانے کی وعید بیان کریں؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ضرور لوگ باز آجائیں اپنی نگاہوں کو دعا کے وقت اور نماز میں آسمان کی طرف اٹھانے سے ورنہ ضرور ان کی آنکھیں چھین لی جائیں گی۔

س: لا تمسح الحصا وانت تصلي ان كنت لا بد فاعلا فواحدة
مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں؟

ج: جب تم نماز پڑھ رہے ہو تو کنکریاں نہ ہٹایا کرو اگر کرنا ضروری ہو تو ایک دفعہ ہٹا لیا کرو۔

Date:

35
س : "نُهِيَ عَنِ الْخَصْرِ فِي الصَّلَاةِ" عبارت کا ترجمہ کریں؟

ج : "منع کیا گیا ہے نماز میں پہلوں پر ہاتھ رکھنے سے"۔

36
س نمازی کے آگے سے گزرنے کی وعید بیان کریں؟

ج : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا جان لیتا کہ اس پر کیا گناہ ہے تو اسے چالیس تک رک جانا اس کے آگے گزرنے سے بہتر ہوتا۔ ابو نضر کہتے ہیں مجھے یاد نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس دن فرمایا یا چالیس ماہ یا سال۔

37
س "إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكَ الصَّلَاةِ" مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں؟

ج : بیشک آدمی کے درمیان اور شرک و کفر کے درمیان فرق نماز کو چھوڑنا ہے۔

"کتاب النوافل"

Date:

س¹: فرضوں کے علاوہ 12 رکعت نفل پڑھنے کی فضیلت بیان کریں اور یہ بھی بیان کریں وہ بارہ رکعتیں کون سی ہیں؟

ج: کوئی مسلمان ایسا نہیں جو اللہ پاک کی رضا کے لئے روزانہ فرضوں کے علاوہ بارہ رکعت نفل نماز پڑھے مگر یہ ہوگا کہ اللہ پاک جنت میں اس کے لئے گھر بنائے گا۔ وہ رکعتیں یہ ہیں ظہر سے پہلے کی چار اور دو بعد کی اور دو رکعتیں مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے کی۔

س²: فجر کی دو رکعت کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان تحریر کریں؟

ج: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فجر کی دو رکعتیں دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے بہتر ہے۔

س³: وتر کی نماز کب پڑھنا افضل ہے حدیث پاک کے مطابق تحریر کریں؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جسے گمان ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں جاگ نہ سکے گا تو وہ اول رات میں ہی وتر پڑھ لے اور جسے آخر شب میں اٹھنے کی امید ہو وہ آخر شب میں وتر پڑھے کیونکہ کیونکہ رات کی آخری نماز میں فرشتوں کی حاضری ہوتی ہے اور یہ افضل ہے۔

س⁴: "اللھم اسلمت نفسی الیک و وجھت وجھی الیک و فوضت امری الیک و الجات ظھری الیک رغبۃ و رھبۃ الیک لا ملجا و لا منجا منک الا الیک اللھم امنت بکتابک الذی انزلت و بنبیک الذی ارسلت" مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں؟

ج: اے اللہ پاک میں نے اپنی جان تیرے سپرد کر دی اور اپنا چہرہ تیری جانب متوجہ کر دیا میں نے اپنے کام تیرے سپرد کر دیئے میں نے تیرے کرم پر ٹیک لگایا تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے نہ تو تجھ سے پناہ نہ تجھ سے رہائی ہے مگر تیری طرف، اے اللہ پاک میں ایمان لایا تیری نازل کی ہوئی کتاب پر اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے رسول ہیں۔

س: تسبیح فاطمہ کی فضیلت پر حدیث مبارکہ تحریر کریں؟

ج: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابن اعبد رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا میں تجھے اپنے اور فاطمہ رضی اللہ عنہا جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی ہیں کے بارے میں نہ سناؤں اور حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو گھر والوں میں سب سے زیادہ محبوب بھی ہیں اور میرے نزدیک بھی۔ میں نے کہا کیوں نہیں فرمایا: بےشک فاطمہ چکی پیسا کرتی تھی یہاں تک کہ ان کے ہاتھ میں زخم آ گئے، اور خود مشک بھر کر لاتی یہاں تک کہ سینہ مبارک پر رسی کے نشانات آ گئے اور جھاڑو لگایا کرتی تھی گھر میں یہاں تک کہ کپڑے گردوں غبار والے ہو جاتے۔ چند خادم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے۔ تو میں نے کہا: اگر تم اپنے والد کے پاس جاؤ اور ان سے خادم مانگ لو۔ تو آپ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگوں کا مجمع پایا۔ تو آپ رضی اللہ عنہا لوٹ آئی تو اگلے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود تشریف لے آئے اور فرمایا تیری کیا حاجت تھی تو آپ رضی اللہ عنہا خاموش رہی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا میں آپ کو سناتا ہوں اے اللہ عزوجل کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم چکی کی وجہ سے ان کے ہاتھ میں نشانات پڑ گئے مشک بھرنے کی وجہ سے سینے پر نشان آ گئے ہیں اور جھاڑو دینے کی وجہ سے کپڑے میلے رہتے ہیں۔ کل آپ کے پاس خادم آئے تھے اس لئے میں نے کہا تھا کہ ایک خادم مانگ لائیں تاکہ وہ خادم ان کو ان مشقتوں سے بچائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے فاطمہ اللہ پاک سے ڈرو اور اپنے رب کے فرضوں کو ادا کرتی رہو اپنے گھر کے کام کرتی رہو۔ جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو تینتیس مرتبہ سبحان اللہ پڑھ لو اور تینتیس مرتبہ الحمد اللہ اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر یہ سو ہو گئے تو یہ پڑھ لے گی تو یہ خادم سے بہتر ہوگا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا۔ میں اللہ پاک اور اس کے رسول سے راضی ہوں ایک روایت میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو کوئی خادم نہیں دیا۔

Date:

س 6: آیت الکرسی کی فضیلت پر حدیث مبارکہ تحریر کریں؟

ج: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرماتے ہیں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے فطرہ کی حفاظت پر مقرر فرمایا تو ایک شخص آیا اور غلے سے چلو بھرنے لگا تو میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر جاؤں گا وہ بولا میں محتاج ہوں میرے بال بچے ہیں اور مجھے سخت حاجت ہے تو میں نے اس کو چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ آج رات تمہارے قیدی کا کیا بنا میں نے کہا یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس نے سخت حاجت اور بال بچوں کا عذر بیان کیا تو میں نے اس پر رحم کیا اور اس کو چھوڑ دیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے تجھ سے جھوٹ بولا وہ پھر لوٹ کر آئے گا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی وجہ سے یقین ہو گیا کہ وہ ضرور لوٹ کر آئے گا میں اس کی طاق میں بیٹھا رہا تو وہ آیا اور اناج سے چلو بھرنے لگا تو میں نے اسے پکڑ لیا یہاں تک کہ تیسری دفعہ پھر ایسا ہی ہوا میں نے کہا میں ضرور تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر جاؤں گا یہ آخری اور تیسری مرتبہ ہے تو یہ بولتا ہے کہ لوٹ کر نہیں آئے گا پھر لوٹ کر آجاتا ہے اس نے کہا مجھے چھوڑ دو میں تمہیں ایسے کلمات سکھا دوں گا جس کی وجہ سے اللہ پاک تمہیں نفع عطا کرے گا میں نے کہا وہ کیا؟ اس نے کہا، جب آپ جائے اپنے بستر پر تو آیت الکرسی پڑھ لیں یہاں تک کہ آیت کا اختتام کر دے تو بےشک اللہ کی طرف سے ایک حفاظت کرنے والا آپ پر ہو گا اور شیطان آپ کے قریب نہیں آئے گا یہاں تک کہ صبح کر دے تو میں نے اس کا راستہ چھوڑ دیا تو جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا آج رات تمہارے قیدی کا کیا بنا میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کہہ رہا تھا کہ وہ مجھے ایسے کلمات سکھائے گا جن سے اللہ پاک مجھے نفع عطا کرے گا۔ میں نے اس کا راستہ چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کیا ہیں حضرت ابو ہریرہ نے کہا اس نے مجھ سے کہا، جب آپ جائے اپنے بستر پر تو آیت الکرسی پڑھ لیا کریں یہاں تک کہ آیت ختم ہو جائے تو تم پر اللہ کی طرف سے حفاظت کرنے والا ہو گا جو شیطان کو آپ کے قریب نہیں آنے دے گا یہاں تک کہ آپ صبح کر لے صحابہ کرام علیہم الرضوان بھلائی کے کاموں پر بڑے حریص تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بےشک اس نے تم سے سچ بولا ہے حالانکہ وہ جھوٹا تھا اے ابو ہریرہ کیا تو جانتا ہے کہ تین راتوں سے کس کے ساتھ بات کر رہے تھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شیطان تھا۔

س 7: رات کے قیام کی فضیلت پر حدیث مبارکہ تحریر کریں!

ج: جب تم میں سے کوئی سوتا ہے تو شیطان اس کے سر کی گدی پر تین گرہیں لگا دیتا ہے جب ہر گرہ لگاتا ہے تو کہتا ہے ابھی تجھ پر رات لمبی ہے تو سوتا رہے تو اگر بندہ بیدار ہو جائے پھر اللہ پاک کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے پھر اگر وضو کرے تو دوسری گرہ بھی کھل جاتی ہے پھر اگر نماز پڑھ لے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اب یہ خوش دلی کی حالت میں پاکیزہ نفس کے ساتھ صبح کرے گا ورنہ

س 8: رمضان المبارک کے بعد کونسے روزے افضل ہیں؟ اور فرضوں کے بعد کونسی نماز افضل ہے؟

ج: رمضان المبارک کے بعد افضل روزے اللہ پاک کے مہینے محرم کے ہیں اور فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔

س 9: "قام النبي صلی اللہ علیہ وسلم حتی تورمت قدماہ فقیل لہ غفر اللہ لک ما تقدم من ذنبک وما تاخر قال "افلا اکون عبدا شکورا"" عبارت کا ترجمہ کریں!

ج: حضور صلی اللہ علیہ وسلم قیام فرماتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں قدم مبارک سوج جاتے آپ سے کہا گیا کہ اللہ پاک نے آپ کی خاطر آپ کی امت کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے فرمایا: کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

Pg No.

Date:

س 10: اللہ پاک کی بارگاہ میں کونسی نماز اور روزے پسندیدہ ہیں؟

اللہ پاک کے نزدیک سب سے پسندیدہ نماز اور پسندیدہ روزے داود علیہ السلام کے ہیں۔

س 11: حضرت داود علیہ السلام کس طرح قیام فرماتے اور کس طرح روزے رکھتے تھے؟

آپ علیہ السلام آدھی رات آرام فرماتے پھر تہائی حصہ قیام فرماتے پھر چھٹے حصہ میں سو جاتے۔ اور ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔

س 12: "ان فی اللیل لساعۃ لا یوافقہا رجل مسلم یسأل اللہ خیرا من امر الدنیا والاخرۃ الا اعطاہ ایاہ وذلک کل لیلۃ"۔ مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں؟

ج: بیشک رات میں ایک گھڑی ہے کوئی مسلمان اس کو نہیں پاتا کہ وہ اللہ سے سوال کرے دنیا و آخرت کی بھلائی کا مگر یہ کہ اللہ اس کو وہ عطا کر دے گا اور یہ گھڑی ہر رات میں آتی ہے۔

س 13: "اذا قام احدکم من اللیل فاستعجم القرآن علی لسانہ فلم یدر ما یقول فلیضطجع" مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں؟

ج: جب تم میں کوئی رات میں قیام کرے اور قرآن کا پڑھنا اس کی زبان پر دشوار ہو جائے پھر وہ نہیں جانتا جو وہ کہہ رہا ہے تو چاہیے کہ آرام کرے۔

س 14: پوری رات سونے والے شخص کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟ جب کہ وہ تہجد اور فجر ادا نہ کرے؟

ج: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ ایسا شخص ہے جس کے کانوں میں شیطان نے پیشاب کر دیا۔ یا فرمایا۔ کان میں پیشاب کر دیا۔

Date:

س15: سید الاستغفار کی فضیلت بیان کریں؟

ج: جو اس کو شام کے وقت پڑھے اس پر یقین کرتے ہوئے اگر اسی رات مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا اور جو اس کو صبح کے وقت پڑھے اس پر یقین کرتے ہوئے اگر اسی دن مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا:

س16: دن میں سو مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ پڑھنے کی فضیلت تحریر کریں؟ حدیث پاک کی روشنی میں۔

ج: جب بندہ صبح کرے اور یہ کہے سبحان اللہ وبحمدہ سو مرتبہ تو بروز قیامت کوئی شخص اس سے بہتر عمل نہ لائے گا مگر وہ جس نے اسی کی مثل کہا یا اس سے زائد۔

س17: دن میں سو مرتبہ "لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر" کہنے کی فضیلت بیان کریں؟ حدیث مبارکہ کی روشنی میں۔

ج: جو دن میں سو مرتبہ یہ کلمات کہے یہ اس کے لئے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہو جائیں گے اور اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے سو گناہ مٹائے جائیں گے اور یہ کلمات اس کے لئے حفاظت ہو جائے گے شیطان سے اس دن یہاں تک کہ وہ شام کرلے کوئی ایک شخص بھی اس سے بہتر عمل نہیں لائے گا مگر جس نے اس سے بھی زیادہ کہا ہو۔

س18: "من نام عن حزبہ او عن شیء منہ فقراہ فیما بین صلاۃ الفجر وصلاۃ الظھر کتب لہ کانما قراہ من اللیل" مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں؟

ج: جو اپنے وظیفہ کو یا اس کے کچھ حصے کو پڑھے بغیر سو جائے پھر اس کو فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لے تو اس کے لئے یوں لکھ دیا جائے گا گویا کہ اس نے اس کو رات میں پڑھا۔

Date:

س ۱۹: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کن تین چیزوں کی نصیحت کی؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین چیزوں کی نصیحت کی۔ ہر مہینے تین دن روزہ رکھنے کی۔ چاشت کی دو رکعت ادا کرنے کی۔ اور سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔

س ۲۰: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کو کن تین چیزوں کی نصیحت کی؟

ج: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے محبوب نے مجھے تین چیزوں کی نصیحت کی میں جب تک زندہ ہوں ہرگز ان کو نہیں چھوڑوں گا۔ ہر مہینے تین دن روزہ رکھنے کی۔ چاشت کی دو رکعت ادا کرنے کی۔ اور سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔

کتاب الجمعة

Date:

س۱ : جمعہ کی فضیلت بیان کریں؟ حدیث کی روشنی میں

ج : جو اچھی طرح وضو کرے پھر جمعہ کے لیے آئے غور سے سنے اور خاموش رہے تو بخش دیے جائیں گے اس کے وہ گناہ جو اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان ہوئے اور تین دن زیادہ اور جس نے کنکریوں کو چھوا اس نے لغو اور فضول کام کیا۔

س۲ : جس بندے کے قدم اللہ پاک کی راہ میں گرد و غبار والے ہوں ان کو کیا فضیلت حاصل ہوگی؟

ج : جس بندے کا قدم اللہ پاک کی راہ میں گرد و غبار والے ہوئے اللہ پاک اس بندے کو جہنم کی آگ پر حرام کر دے گا۔

س۳ : جمعہ کی خصوصیت بیان کریں؟

ج : بہترین دن جس میں سورج نکلے وہ جمعہ کا دن ہے اسی دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن وہاں سے تشریف لائے۔

س۴ : نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کی خصوصی گھڑی کے بارے میں کیا فرمایا؟

ج : نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ میں ایک گھڑی ہے کوئی مسلمان بندہ اس کو نہیں پاتا اس حال میں کہ وہ نماز میں ہو اور اللہ پاک سے کچھ مانگے مگر یہ کہ اللہ اس کو وہ چیز عطا کر دے گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اس گھڑی کے قلیل ہونے کا اشارہ کیا ہے۔

س۵ : جمعہ کی خصوصی گھڑی کس وقت میں ہوتی ہے؟

ج : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا امام کے ممبر پر بیٹھنے سے لے کر نماز ادا کیے جانے تک۔

Date:

س: ہر بالغ پر جمعہ کے دن کن چیزوں کو ضروری قرار دیا گیا ہے بیان کریں؟
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں۔

ج: جمعہ کے دن کا غسل اور مسواک ہر بالغ پر لازم کیا گیا ہے
اور یہ کہ خوشبو لگائے جتنی قدرت رکھتا ہوں۔

س: جمعہ کے لیے جلدی جانے کی فضیلت بیان کریں؟

ج: جو بندہ جمعہ کا غسل جنابت کیلئے پھر پہلی گھڑی میں گیا
تو گویا اس نے اونٹ صدقہ کیا، اور جو دوسری گھڑی میں گیا
گویا اس نے گائے صدقہ کی۔ جو تیسری گھڑی میں گیا گویا اس نے
سینگوں والا مینڈھا صدقہ کیا۔ اور جو چوتھی گھڑی میں گیا تو
گویا اس نے مرغی صدقہ کی۔ اور جو پانچویں گھڑی میں گیا تو گویا
اس نے انڈا صدقہ کیا۔ اور جب امام خطبہ دینے کے لئے نکل جاتا ہے
تو فرشتے حاضر ہو کر خطبہ غور سے سننے لگ جاتے ہیں۔

س: بغیر عذر کے جمعہ چھوڑنے کی وعید بیان کریں؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے منبر کی لکڑیوں پر فرمایا چاہیے کہ لوگ جمعہ چھوڑنے سے
باز آجائیں ورنہ اللہ پاک ان کے دلوں پر مہر لگا دیگا پھر وہ غافلوں میں
سے ہو جائیں گے۔

کتاب الصدقات

Date:

س1: وہ کون سے کام ہیں جن کے بارے میں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر بندہ ان کو کرے تو جنت میں داخل کر دیا جائے گا؟

ج: ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ آپ مجھے ایسے عمل کے بارے میں بتائیں جو مجھے جنت میں داخل کر دے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، نماز قائم کرو، زکوۃ ادا کرو اور صلہ رحمی کرو۔

س2: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کس چیز کی بیعت کی؟

ج: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہمیں نے بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز قائم کرنے کی، زکوۃ ادا کرنے کی اور ہر مسلمان کے ساتھ بھلائی کرنے کی۔

س3: سونے چاندی کا حق ادا نہ کرنے کی وعید بیان کریں؟

ج: جو سونے چاندی کا حق ادا نہ کرتا ہو تو جب قیامت کا دن ہو گا تو اس سونے چاندی کو آگ کے تختے بنا دیا جائے گا پھر اس کو جہنم کی آگ میں گرم گرم کیا جائے گا پھر اس کے ذریعے اس کی کروٹ، پیٹھ اور پیشانی کو داغا جائے گا اور جب یہ ٹھنڈے ہو جائیں گے تو دوبارہ ایسے ہی کیا جائے گا اس دن جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے۔ پھر اس کو اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا جنت کا یا جہنم کا۔

س4: اونٹ کا حق ادا نہ کرنے کی وعید بیان کریں۔ احادیث مبارکہ کی روشنی میں تحریر کریں؟

ج: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی اونٹ والا ایسا نہیں جو اس کا حق ادا نہ کرتا ہو اور اس کا حق گھاٹ والے دن دودھ دھونا ہے مگر جب قیامت کا دن ہو گا اس کو ان اونٹوں کے سامنے اوندھے منہ لٹا دیا جائے گا کھلے بڑے میدان میں۔ وہ ان اونٹوں میں سے ایک چھوٹے بچے کو بھی گم نہیں پائے گا وہ اس کو اپنے کھروں سے روندیں گے اور منہ سے کاٹیں گے جب اس پر سے سب گزر جائیں گے تو پہلے اونٹ کو واپس لوٹا دیا جائے گا۔ اس دن جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے۔

Date:

پھر اس کو اس کا راستہ دکھایا جائے گا جنت کا یا جہنم کا۔

س: مال کی زکوۃ ادا نہ کرنے کی وعید بیان کریں؟

ج: جس کو اللہ پاک نے مال عطا کیا وہ اس کی زکوۃ ادا نہ کرتا ہو تو بروز قیامت اس کے مال کو گنجے سانپ کی صورت میں بنا دیا جائے گا جس کی آنکھوں پر دو سیاہ نکتے ہونگے وہ اس کا طوق بن جائے گا پھر اس کے دونوں جبڑوں کو پکڑے گا پھر کہے گا میں تیرا مال اور تیرا خزانہ ہوں پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ترجمہ:

س: "الخازن المسلم الامین الذی ینفذ ما امر به کاملا موفرا طیب به نفسه فیدفعه الی الذی امر له به احد المتصدقین" مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں؟

ج: ایسا مسلمان جو امانت دار ہے خزانچی ہے اس کو جس چیز کی خیرات کا حکم دیا گیا جب وہ مکمل طور پر اس کو خیرات کردے خوش دلی سے اور دے بھی اس کو جس کو دینے کا حکم دیا گیا ہے تو یہ دو صدقہ کرنے والوں میں سے ایک ہے۔

س: تقویٰ کے ساتھ صدقہ کی حفاظت کرنے کی ترغیب پر حدیث پاک تحریر کریں؟

ج: حضرت عدی بن عمیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ انہوں نے فرمایا: جس بندے کو ہم تم میں سے عامل بنائیں کسی کام پر پھر وہ ہم سے ایک سوئی بھی چھپائے یا اس سے اوپر کوئی چیز تو ایسا بندہ خیانت کرنے والا ہے قیامت کے دن وہ چھپائی ہوئی چیز لائے گا تو ایک انصاری سیاہ فام گویا میں انہیں دیکھ رہا ہوں کھڑے ہو کر عرض گزار ہوئے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے اپنا عمل (نوکری) لے لیں ارشاد فرمایا تمہیں کیا ہو گیا؟ عرض کی کہ میں نے آپ کو اس اس طرح فرماتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا یہ تو میں اس شخص کے بارے میں کہتا ہوں کہ جسے ہم کسی کام پر عامل بنائیں تو وہ تھوڑا اور بہت حاضر کردے پھر اس میں جو دیا جائے وہ لے اور جس سے منع کیا جائے اس سے باز رہے۔

Pg No

Date:

س ۱۲: مسکین کس کو کہتے ہیں احادیث مبارکہ کی روشنی میں تحریر کریں؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مسکین وہ نہیں جو لوگوں کے گرد ایک لقمہ، دو لقمے، ایک کھجور، دو کھجور لینے کے لئے چکر لگاتا ہے بلکہ مسکین وہ شخص ہے جس کے پاس اتنا نہیں جو اسے بے نیاز کر دے اور نہ اس کی مسکینی کا پتہ چلے تاکہ اس پر صدقہ کیا جائے اور نہ وہ کھڑا ہی نہیں ہوتا کہ وہ لوگوں سے مانگے۔

س ۱۳: حدیث مبارکہ میں کس کو کامیاب کہا گیا ہے؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کامیاب ہو گیا وہ بندہ جو اسلام لایا اور اسے بقدر کفایت رزق عطا کر دیا گیا۔

س: "لأن یاخذ احدکم احبله فیاتی بحزمة الحطب علی ظهره فیبیعها فیکف الله بها وجهه خیر له من ان یسال الناس اعطوه او منعوه" مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں؟

ج: تم میں سے کوئی بندہ کلہاڑی لے پھر اپنی پیٹھ پر لکڑیوں کا گٹھا لادے پھر اسے بیچ دے تو اللہ پاک اس کے ذریعے اس کی عزت بڑھائے گا یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی سے سوال کرے اور وہ اسے عطا کر دے یا اس کو منع کر دے۔

س ۱۵: مانگنے میں اصرار کرنے کی ممانعت پر حدیث مبارکہ بیان کریں؟

ج: مانگنے میں اصرار نہ کرو۔ اللہ پاک کی قسم تم میں سے کوئی بندہ مجھ سے نہیں مانگتا پھر اس کا سوال مجھ سے کچھ نکال دے حالانکہ میں اسے ناپسند سمجھتا ہوں پھر اس میں برکت بھی رکھ دی جائے۔

س ۱۶: بغیر سوال کے کوئی چیز ملے تو اس کو لے لینے کی ترغیب پر حدیث مبارکہ تحریر کریں؟

ج: حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے عطیہ دینا چاہتے تو میں عرض کرتا کہ یہ مجھ سے زیادہ حاجت مند کو

Date:

عطا فرما دیئے یہاں تک کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مال عطا فرمایا تو میں نے عرض کی کہ یہ مجھ سے زیادہ حاجت مند کو عطا فرما دیجئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس مال کو لے لو جو تمہارے پاس بغیر لالچ اور سوال کے آئے اسے لے کر منفع اٹھاؤ اگر چاہو تو کھالو اور اگر چاہو تو اس کو صدقہ کرو اور جو نہ ملے تو اپنے نفس کو اس کے پیچھے نہ لگا۔

س ۱۷: اپنی پاکیزہ کمائی سے چھوہارے کے برابر صدقہ کرنا فضیلت بیان کریں؟

ج: جو بندہ اپنی پاکیزہ کمائی سے ایک چھوہارے کے برابر صدقہ کرے۔ اللہ پاک قبول نہیں کرتا مگر حلال چیز کو اور اللہ اس بندے کے صدقہ کو قبول کرے گا پھر اللہ پاک اس صدقہ کی پرورش کرے گا جیسے تم میں سے کوئی اپنے بچھڑے کی پرورش کرتا ہے یہاں تک کہ وہ پہاڑ کی مثل ہو جائے گا۔

س ۱۸: "ما نقصت صدقۃ من مال وما زاد اللہ عبدا بعفو الا عزا وما تواضع احد للہ الا رفعہ اللہ عزوجل" مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں

صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا اور بندے کے معاف کر دینے کی وجہ سے اللہ اضافہ نہیں کرے گا مگر اس کی عزت میں کوئی اللہ کے لئے عاجزی اختیار نہیں کرتا

س ۱۹: بندے کا حقیقی مال کیا ہے بیان کریں احادیث پاک کی روشنی میں۔

ج: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، بندہ کہتا ہے میرا مال میرا مال حالانکہ اس کا حقیقی مال تو تین چیزیں ہیں۔ جو اس نے کھایا فنا ہو گیا جو اس نے پہنا پرانا ہو گیا، اور جو اس نے دے دیا ذخیرہ جمع ہو گیا اور جو ان کے علاوہ ہے وہ تو جانے والا ہے اور بندہ اس کو چھوڑ کر جانے والا ہے۔

س: فضیلت صدقہ پر حدیث مبارکہ تحریر کریں؟

ج: ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک آدمی زمین کے کسی جنگل میں تھا اس نے وہاں بادل میں ایک آواز سنی کہ فلاں کے باغ کو سیراب کر دو تو وہ ایک طرف ہٹ گیا اور ایک پتھریلی زمین پر اپنا پانی برسانے لگا وہاں نالیوں میں سے ایک نالی نے وہ سارا پانی جمع کر لیا۔ یہ شخص اس پانی کے پیچھے چل دیا دیکھا کہ ایک شخص اپنے باغ میں کھڑا ہوا بیلچے سے پانی باغ میں پھیر رہا ہے اس سے پوچھا اے اللہ کے بندے تیرا نام کیا ہے وہ بولا فلاں اس نے پوچھا تو میرا نام کیوں پوچھتا ہے تو یہ بولا کہ میں نے اس بادل میں جس کا یہ پانی ہے ایک آواز سنی کہ کوئی تیرا نام لے کر کہہ رہا تھا کہ فلاں کے باغ کو سیراب کرو۔ تو اس باغ میں کیا عمل کرتا ہے؟ وہ بولا کہ جب تو پوچھتا ہے تو بتاتا ہوں کہ میں اس باغ کی جو یہ پھل نکالتا ہے اس میں غور کرتا ہوں تو تہائی خیرات کر دیتا ہوں اور تہائی میں اور میرے بال بچے کھاتے ہیں اور تہائی اس میں دوبارہ خرچ کر دیتا ہوں۔

س: بخیل اور صدقہ کرنے والے کی مثال بیان کریں؟

ج: بخیل اور صدقہ کرنے والے کی مثال ان دو مردوں کی طرح ہے جن کے اوپر لوہے کی زرہ ہو اور اس نے اس کو پہن رکھا ہو جن کو ہاتھ دبا ہوا تھا اور گلے ہیں جب صدقہ کرنے والا صدقہ کرنے لگتا ہے تو اس کی زرہ پھیل جاتی ہے یہاں تک کہ اس کے پوروں کو چھپا دیتی ہے اور اس کے نشان ہو گئے تھے اسی کو مٹا دیتی ہے۔ اور جب بخیل آدمی صدقہ کرنے لگتا ہے تو اس کی زرہ اور تنگ ہو جاتی ہے اور ہر کڑی اپنی جگہ جم جاتی ہے یہ اسی کو کشادہ کرنا چاہتا ہے مگر اس کو کشادہ نہیں کر پاتا۔

س: پوشیدہ صدقہ کرنے کی فضیلت تحریر کریں؟

ج: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سات افراد وہ ہیں جنہیں اللہ پاک اپنے سایہ میں رکھے گا۔ ان میں سے ایک شخص وہ ہے جس نے صدقہ کیا تو اسے چھپایا یہاں تک کہ اس کے بائیں ہاتھ نہ جانا کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے

س: قریبی رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کی فضیلت پر حدیث مبارکہ تحریر کریں؟

ج: حضرت زینب ثقفیہ جو کہ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی زوجہ ہیں فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عورتوں کی جماعت صدقہ کرو اگرچہ اپنے زیور سے ہی ہو فرماتی ہیں کہ میں عبداللہ رضی اللہ عنہ کی طرف گئی اور کہا کہ آپ کچھ مسکین و تنگ دست ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو صدقہ کا حکم دیا ہے آپ وہاں حاضر ہو کر پوچھ آئیں اگر میرا آپ پر صدقہ کرنا درست ہو تو ٹھیک ہے ورنہ میں آپ کے علاوہ کسی اور پر خرچ کروں فرماتی ہیں کہ مجھ سے عبداللہ نے کہا کہ تم وہاں جاؤ میں چلی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازہ پر ایک انصاری بی بی تھیں جنہیں میری طرح کا ہی کام تھا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قدرتی ہیبت دی گئی تھی فرماتی ہیں کہ ہمارے پاس حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے ہم نے ان سے عرض کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جاؤ عرض کرنا کہ دروازے پر دو بیبیاں ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھتی ہیں کہ ان کا اپنے خاوندوں پر و یتیموں پر خرچ کر دینا جو ان کی پرورش میں ہیں صدقہ بن جائے گا اور یہ نہ بتانا کہ ہم کون ہیں فرماتی ہیں کہ حضرت بلال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مسئلہ پوچھا حضرت بلال سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا وہ کون ہیں عرض کیا کہ ایک انصاری بی بی اور زینب رضی اللہ عنہا ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون سی زینب؟ عرض کیا عبداللہ کی زوجہ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ انہیں دوگنا ثواب ہے ایک ثواب رشتہ داری کا اور دوسرا صدقہ کا۔

س۲۴: کسی کو قرض دینے کی فضیلت بیان کریں؟

ج: جو کسی تنگ دست پر آسانی کرے اللہ پاک دنیا و آخرت میں اس پر آسانی فرمائے گا۔

Date:

س) تنگ دست پر آسانی کرنے اور اسے مہلت دینے کی فضیلت پر 3 حدیث پاک بیان کریں؟

1) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے اپنے ایک قرض دار سے مطالبہ کیا تو وہ چھپ گیا جب دوبارہ ملاقات ہوئی تو وہ مقروض شخص کہنے لگا کہ میں غریب ہوں آپ نے فرمایا تو یہ بات حلفاً کہتا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں میں یہ بات حلفاً کہتا ہوں اس پر حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا جو چاہتا ہے کہ اسے اللہ پاک قیامت کے دن کی تکالیف سے نجات دے تو چاہیے کہ وہ تنگدست کو مہلت دے یا معافی۔

2) حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ! تم سے پہلی امت میں سے ایک شخص کا اللہ تعالیٰ نے حساب لیا اس کے دامن میں کوئی نیکی نہ تھی سوائے اس کے کہ وہ امیر تھا اور لوگوں سے معاملات کرتا تھا اس نے اپنے ملازمین کو یہ ہدایت کر رکھی تھی کہ تنگدست لوگوں سے درگزر کرنا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہم اس بندے سے زیادہ درگزر کے حقدار ہیں اس بندے سے درگزر فرما دیا۔

3) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ! جو کسی مسلمان کی دنیاوی تکلیف میں سے کسی تکلیف کو دور کرے تو اللہ پاک اس سے قیامت کے دن کی مصیبت دور فرمائے گا اور جو کسی تنگی والے پر آسانی کرے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس پر آسانی فرمائے گا اور جو مسلمانوں کی پردہ پوشی کرے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے۔

س: بھلائی کے کاموں میں خرچ کرنے کی فضیلت اور اس سے رکنے کی ممانعت پر تین حدیثیں تحریر کریں۔

ج: 1) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر روز بندے صبح کرتے ہیں اور ان کے ساتھ دو فرشتے اترتے ہیں جن میں سے ایک تو کہتا ہے الٰہی سخی کو زیادہ اچھا بدلہ دے اور دوسرا کہتا ہے الٰہی بخیل کو برباد کر دے۔

2) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے انسان تیرا زائد مال کو خرچ کر دینا تیرے لیے اچھا ہے اور اگر تو اسے روک رکھے تو تیرے لیے برا ہے اور بقدر ضرورت خرچ پر ملامت نہیں خرچ کرنے میں اپنے اہل و عیال سے ابتدا کرو اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

3) حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتی ہیں مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خوب خرچ کرو اور گنو مت ورنہ اللہ پاک بھی شمار فرمائے گا اور بچاؤ نہیں ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تم سے بچائے گا۔

س 27: عورت کی شوہر کی اجازت سے اس کے مال میں سے صدقہ کرنے کی فضیلت بیان کریں۔

ج: جب کوئی عورت اپنے گھر کے کھانے سے کچھ خیرات کرے جبکہ بربادی کی نیت نہ ہو تو اسے خیرات کرنے کا ثواب ہوگا اور اس کے شوہر کو کمانے کا ثواب ہوگا اور خزانچی کو بھی اس کے برابر ثواب ہوگا جن میں کوئی دوسرے کے ثواب سے کچھ کم نہ کرے گا۔

س 28: جب کسی شخص نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کون سا اسلام اچھا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جواب ارشاد فرمایا؟

ج: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھانا کھلاؤ اور سلام کرو اسے جسے پہچانتے ہو یا نہ پہچانتے ہو۔

Date:

س: کسی کو پانی پلانے کی فضیلت بیان کریں؟

ج: ایک شخص راستے میں چل رہا تھا کہ اسے سخت پیاس محسوس ہوئی۔ اس نے راستے میں ایک کنواں پایا اس کنویں میں اترا اور پانی پیا پھر وہاں سے باہر آیا تو دیکھا کہ ایک کتا زبان باہر نکالے ہانپ رہا ہے اور پیاس کی وجہ سے مٹی چاٹ رہا ہے اسے خیال آیا کہ جس طرح مجھے پیاس لگی تھی اسی طرح اسے بھی پیاس کی شدت ہے پھر وہ دوبارہ کنویں میں اترا اور موزے میں پانی ڈالا اس موزے کو اپنے منہ سے پکڑ کر باہر آیا اور اس کتے کو پلایا اللہ پاک نے اس شخص کے اس عمل کو قبول فرمایا اور اس کی مغفرت فرمادی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی کیا ہمارے لئے جانوروں میں بھی ثواب ہے؟ فرمایا ہر تر کلیجے والے میں ثواب ہے۔

س: کسی کو پانی نہ پلانے کی وعید بیان کریں؟ (جو پانی اس کی حاجت سے زائد ہو)

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین شخصوں سے اللہ پاک کلام نہیں فرمائے گا، نہ ان کی طرف نظر رحمت فرمائے گا اور نہ ہی انہیں پاکیزگی عطا فرمائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ان میں سے ایک شخص وہ ہے جس کے پاس راستے میں فالتو پانی تھا لیکن اس نے مسافر کو نہ دیا۔

کتاب قراءۃ القرآن

Date:

س1: حدیث مبارکہ میں کس کو بہترین کہا گیا ہے؟

ج: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

س2: قرآن پاک پڑھنے اور نہ پڑھنے والے مومن کی مثال اور قرآن پاک پڑھنے اور نہ پڑھنے والے منافق کی مثال بیان کریں؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، قرآن پاک پڑھنے والے مومن کی مثال اس بڑے لیموں کی طرح ہے جس کی خشبو عمدہ ہوتی ہے اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور جیسی ہے جس میں کوئی خشبو نہیں ہوتی لیکن ذائقہ اس کا میٹھا ہوتا ہے۔ اور اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے خوشبودار پودے کی طرح ہے کہ اس کی خشبو تو ہوتی ہے مگر ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ اور اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اندرائن کی طرح ہے جس کی نہ تو خشبو ہوتی ہے اور ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔

س3: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن پاک کے ماہر کے بارے میں کیا فرمایا نیز جس کے لئے قرآن پڑھنا دشوار ہو اس کے لئے کتنا اجر ہے

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن مجید کا ماہر عزت والے صالح فرشتوں کے ساتھ ہوگا جو اٹک اٹک کر قرآن پڑھتا اور اس کو مشقت ہوتی ہے تو اس کے لیے دو اجر ہیں۔

س4: بروز قیامت قرآن پاک کس کی شفاعت کرے گا حدیث پاک کی روشنی میں تحریر کریں؟

ج: حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: اے لوگو! قرآن پڑھو کیونکہ قرآن روز قیامت اپنے پڑھنے والوں کا سفارشی بن کر آئے گا۔

Date:

س: جب حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ قرآن پاک کی تلاوت کر رہے تھے تو ان کا ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

ج: حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ ایک رات اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ قرآن پڑھ رہے تھے اپنے کھجوروں کے باغ میں تو ان کا گھوڑا اچھلنے لگا انہوں نے پھر قراءت کی وہ پھر بدکنے لگا۔ انہوں نے پھر قراءت کی وہ پھر بدکنے لگا حضرت اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں ڈرا کہ کہیں یہ بچے کو کچل نہ دے میں اٹھ کے اس کے پاس گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ سائے کی مثل کوئی چیز میرے سر پر ہے وہ چراغوں کی طرح روشن ہے وہ چیز فضا کی طرف چڑھنے لگی یہاں تک کہ میں اسے دیکھ نہیں پا رہا تھا تو صبح کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کر دیا میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گزشتہ رات رات کے درمیانی حصے میں میں قرآن پاک پڑھ رہا تھا اپنے باغ میں اچانک میرا گھوڑا بدکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابن حضیر قرآن پڑھتے رہتے میں نے کہا میں پڑھ رہا تھا وہ پھر بدکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ابن حضیر قرآن پڑھتے رہتے۔ کہا میں پڑھ رہا تھا وہ بدکا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن حضیر پڑھتے رہتے۔ کہا پھر میں فارغ ہو گیا تھا تو میں بچے کے قریب گیا مجھے ڈر تھا کہ وہ بچے کو کچل نہ دے تو میں نے سائے کی مثل ایک چیز دیکھی وہ چراغوں کی طرح روشن تھی وہ فضا میں چڑھنے لگی یہاں تک کہ میں اسے دیکھ نہیں پا رہا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ ملائکہ تھے وہ تجھے سن رہے تھے اگر تو پڑھتا رہتا تو ضرور صبح کے وقت لوگ انہیں دیکھ لیتے۔

س: جب ابن آدم آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان کیا کرتا ہے؟

ج: جب ابن آدم آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان ایک طرف ہو کر رونے لگتا ہے اور کہتا ہے ہائے بربادی۔

س: صاحب قرآن کی مثال بیان کریں؟

ج: صاحب قرآن کی مثال عقلمند اونٹوں کے مالک کی طرح ہے اگر وہ اس کو پابند (باندھ) کر کے رکھتا ہے تو وہ اس کو روکے رکھتا ہے اور اگر اس کو چھوڑتا ہے تو وہ بھاگ جاتے ہیں۔

Date:

س : کوئی کہے کہ قرآن پاک کی فلاں فلاں آیت بھول گیا تو اس کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا بیان کریں؟

ج ، کتنا برا ہے کہ تم میں سے کوئی کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ وہ اس کو بھلا دی گئی۔ قرآن یاد رکھو کیونکہ یہ بندوں کے سینوں سے اتنی زیادہ تیزی سے نکلتا ہے جیسے **اونٹ اپنی رسی سے۔**

س : قرآن مجید بھلانے کے ذہن سے کتنی تیزی سے نکلتا ہے اس کی مثال پر حدیث بیان کریں؟

ج : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن مجید کی پابندی کرتے رہا کرو قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے یہ اتنی تیزی سے نکلتا ہے جیسے اونٹ اپنی رسی سے۔

س : اچھی آواز سے قرآن پڑھنے کی فضیلت بیان کریں؟

ج ، اللہ پاک کسی چیز کو اتنا نہیں سنتا جتنا اچھی آواز والے نبی کے قرآن کو سنتا ہے جب وہ بلند آواز سے تلاوت فرمائے۔

س : سورۃ الفاتحہ کی فضیلت پر دو حدیثیں تحریر کریں؟

ج : 1) حضرت ابو سعید ابن معلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں تھا اور نماز پڑھ رہا تھا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا میں نے جواب نہ دیا پھر میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نماز پڑھ رہا تھا فرمایا کیا اللہ نے یہ نہیں فرمایا کہ اللہ عزوجل و رسول صلی اللہ علیہ وسلم جب تمہیں بلائیں تو فوراً جواب دو پھر فرمایا کہ کیا میں تمہیں تمہارے مسجد میں جانے سے پہلے قرآن کریم کی عظیم الشان سورت نہ بتاؤں پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا جب باہر نکلنے لگے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا تھا کہ میں تم کو قرآن کریم کی عظیم الشان سورت بتاؤں گا تو فرمایا وہ الحمد للہ رب العلمین ہے یہ تو وہ سات مکرر آیتیں ہیں اور وہ قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا ہوئیں۔

2) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر سے آواز سنی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

Date:

نے اپنا سر مبارک اٹھایا حضرت جبریل علیہ السلام نے فرض کی کہ یہ
آسمان کا وہ دروازہ ہے جو آج کھولا گیا ہے اس سے پہلے کبھی نہ کھولا گیا تھا اس سے ایک
فرشتہ اترا جبریل علیہ السلام نے کہا یہ وہ فرشتہ زمین پر اترا ہے جو آج سے پہلے
کبھی نہ اترا تھا اس نے سلام کیا پھر کہا آپ کو دو نوروں کی خوشخبری ہو جو
آپ کو عطا کیے گئے ہیں اور آپ سے پہلے کسی کو نہ دیئے گئے تھے سورۃ الفاتحہ
اور سورۃ البقرۃ کی آخری آیتیں (ان دونوں کا ایک حرف بھی پڑھو
گے مگر آپ کو اس کا اجر ملے گا۔

س 12: سورت بقرۃ پڑھنے کی فضیلت بیان کریں!

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان
نہ بناؤ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورت بقرۃ پڑھی جائے۔

س 13: سورت البقرۃ سورت آل عمران کی فضیلت تحریر کریں!

ج: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے
فرماتے سنا کہ قرآن پڑھا کرو کیونکہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں
کا سفارشی ہوگا اور دو چمکدار سورتیں یعنی سورت البقرۃ و آل عمران
پڑھا کرو یہ دونوں سورتیں قیامت کے دن یوں آئیں گی جیسے بادل
کے ٹکڑے یا سائبان یا صف بستہ چڑیوں کی ٹولیاں ہیں اور اپنے پڑھنے والوں
کی طرف سے جھگڑیں گی سورت البقرۃ پڑھا کرو اس کا
پڑھنا برکت ہے اور اس کا چھوڑنا حسرت ہے جسے جھٹلانے والے
جھٹلا نہیں سکتے۔

س 14: سورۃ الکھف کی شروع کی یا آخری کی آیات یاد کرنے کی فضیلت بیان کریں!

ج: جو سورۃ کہف کی دس آیتیں یاد کرے وہ دجال کے فتنے سے بچا لیا
جائے گا

کتاب التوبۃ والزھد

Date:

س: اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ کب تک قبول فرمائے گا؟

ج: جس نے سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے تک توبہ کر لی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

س: توبہ کی فضیلت پر حدیث بیان تحریر کریں؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بندہ کوئی گناہ کر لیتا ہے پھر کہتا ہے مولیٰ میں نے گناہ کر لیا مجھے معافی دے دے رب فرماتا ہے میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ معاف بھی کرتا ہے اور اس پر پکڑ بھی کرتا ہے میں نے اپنے بندے کو بخش دیا پھر جتنا رب چاہے بندہ ٹھہرا رہتا ہے پھر کوئی گناہ کر بیٹھتا ہے کہتا ہے یا رب میں نے گناہ کر لیا ہے مجھے بخش دے رب فرماتا ہے رب فرماتا ہے میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ بخشتا اور اس پر پکڑ بھی کرتا ہے میں نے اپنے بندے کو بخش دیا پھر بندہ ٹھہرتا ہے جتنا رب چاہے پھر گناہ کر بیٹھتا ہے عرض کرتا ہے یا رب میں نے گناہ کر لیا مجھے معافی دے تو رب فرماتا ہے میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ بخشتا ہے اور پکڑ بھی لیتا ہے میں نے اپنے بندے کو بخش دیا جو چاہے کرے۔

س: اللہ پاک نے اپنی تعریف خود کیوں بیان فرمائی بری باتوں کو حرام کیوں کیا نیز کتاب کیوں نازل فرمائی اور رسولوں کو کیوں مبعوث فرمایا بیان کریں؟

ج: کوئی ایسا نہیں جسے اللہ رب العزت سے بڑھ کر اپنی تعریف پسند ہو اسی وجہ سے اس نے اپنی تعریف خود بیان کی اور نہ ہی کوئی اللہ پاک سے بڑھ کر غیرت مند ہے اسی وجہ سے اس نے بری باتوں کو حرام کیا ہے اور نہ کوئی ایسا ہے جسے اللہ پاک سے بڑھ کر عذر قبول کرنا پسند ہو اسی وجہ سے اللہ پاک نے کتاب نازل فرمائی اور رسولوں کو مبعوث فرمایا۔

Date:

س : "والذی نفسی بیدہ لو لم تذنبوا لذھب اللہ بکم ولجاء بقوم یذنبون فیستغفرون اللہ فیغفر لھم" مذکورہ حدیث کا ترجمہ کریں

ج : اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تمہیں لے جائے گا اور ایسی قوم لے آئے گا جو گناہ کرے گی اور اللہ سے مغفرت طلب کرے گی تو اللہ ان کی مغفرت فرمائے گا۔

س : ننانوے قتل کرنے والے بنی اسرائیلی شخص کا واقعہ بیان کریں؟

ج : بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا جس نے ننانوے آدمی قتل کر دیے پھر مسئلہ پوچھنے نکلا تو ایک پادری کے پاس پہنچا اس سے پوچھا کہ کیا اس سے توبہ ہو سکتی ہے وہ بولا نہیں اس نے اسے بھی مار دیا اور مسئلہ پوچھتا پھرا اسے کسی نے بتایا کہ فلاں بستی میں جا اسی حال میں اسے موت آ گئی تو اس نے اپنا سینہ اس بستی کی طرف کر دیا اس کے متعلق رحمت و عذاب کے فرشتوں نے جھگڑا کیا اللہ پاک نے اس بستی کی طرف حکم بھیجا کہ قریب آجا اور دوسری بستی کی طرف حکم فرمایا کہ دور ہو جا پھر فرمایا ان دونوں بستیوں کے درمیان پیمائش کرو پھر وہ جس بستی کی طرف جا رہا تھا اس بستی کی طرف ایک بالشت قریب پایا گیا لہذا اس کی مغفرت کر دی گئی

س : رحمت الٰہی پر حدیث مبارک لکھیں؟

ج : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ پاک فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں جو میرے متعلق وہ رکھتا ہے اور میں اس کے ساتھ ہوں جب وہ مجھے یاد کرے اللہ پاک اپنے بندے کی توبہ سے اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے کہ جو شخص جنگل میں اپنی گمشدہ سواری کو پا لے جو مجھ سے ایک بالشت قریب ہو تو میں ایک گز اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ ایک گز قریب ہوتا ہے تو میں اس سے دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ کے برابر قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آئے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔

Date:

س ۳: فتنہ کے زمانہ میں عبادت کرنا کیسا ہے حدیث پاک بیان کریں؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فتنہ کے زمانہ میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کرنے کی طرح ہے۔

س: عمل پر ہمیشگی اختیار کرنے کی ترغیب پر حدیث پاک بیان کریں؟

ج: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چٹائی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اس کا ایک حجرہ سا بنا لیتے تھے پھر اس میں نماز پڑھتے تو صحابہ کرام بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے ساتھ نماز پڑھنے لگے اور دن کو اس چٹائی کو بچھا لیتے ایک رات صحابہ کرام کا ہجوم ہو گیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو تم پر اتنا عمل کرنا لازم ہے جس کی تم طاقت رکھتے ہو کیونکہ اللہ پاک ثواب دینے سے نہیں تھکتا جبکہ تم عمل کرنے سے تھک جاتے ہو اور اللہ پاک کے نزدیک اعمال میں سب سے زیادہ پسندیدہ وہ عمل ہے جس پر دوام ہو اور اگرچہ وہ عمل تھوڑا ہو اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی یہی معمول تھا کہ جب کوئی عمل کرتے تو اسے مستقل مزاجی سے کرتے (یعنی ہمیشہ کرتے)۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت اور دوزخ کے دروازے پر کھڑے ہو کر کیا دیکھا؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جنت کے دروازے پر کھڑے ہو کر دیکھا کہ اس میں زیادہ مسکین تھے اور مالدار لوگ دروازہ پر روک دیئے گئے تھے پھر میں نے دوزخ کے دروازے پر کھڑے ہو کر دیکھا تو اس میں عموماً عورتیں تھیں۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنتیوں کی خبر دیتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سنو میں تمہیں جنتیوں کی خبر دیتا ہوں ہر ضعیف کہ اللہ پاک کی قسم کھائے تو اللہ پاک اسے اس کی قسم پوری فرما دے سنو میں تمہیں دوزخیوں کی خبر دیتا ہوں ہر سخت

Date:

مزاج، اکڑ کر چلنے والا متکبر

س ۱۱ : جب جنت اور دوزخ کا جھگڑا ہوا تو انہوں نے ایک دوسرے سے کیا کہا پھر اللہ پاک نے ان سے کیا فرمایا حدیث پاک کی روشنی میں بیان کریں؟

ج : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جنت اور دوزخ نے جھگڑا کیا تو دوزخ بولی کہ میں مغروروں اور جابروں سے خاص کی گئی ہوں جنت بولی کہ پھر میرا کیا حال ہے کہ مجھ میں صرف کمزور لوگ مسلمان اور مسکین ہی داخل ہوں گے اللہ تعالی نے جنت سے فرمایا تو میری رحمت ہے تیرے ذریعے جس بندے پر چاہوں گا رحم کروں گا اور دوزخ سے فرمایا تو میرا عذاب ہے تیرے ذریعے جس بندے پر چاہوں گا عذاب کروں گا تم میں سے ہر ایک کا بھرنا طے شدہ ہے۔

س ۱۲ : "انہ لیاتی الرجل العظیم السمین یوم القیامة لا یزن عند اللہ جناح بعوضة" مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں؟

ج : بیشک قیامت کے دن ایک ایسا آدمی آئے گا جو بہت موٹا ہوگا اللہ کے نزدیک اس کا وزن مچھر کے پر کے برابر بھی نہ ہوگا

س ۱۳ : "رب اشعث مدفوع بالابواب لو اقسم علی اللہ لابرہ" مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں؟

ج : کتنے بکھرے بال والے ایسے ہیں جو دروازوں سے دور کر دیا جاتا ہے اگر وہ اللہ پاک پر قسم کھالے تو اللہ پاک ضرور ان کی قسموں کو پورا کر دے۔

س ۱۴ : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کے بارے میں کیا فرمایا بیان کریں؟

ج : رسول انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک دنیا میٹھی اور سرسبز ہے اور بے شک اللہ پاک نے تمہیں اس کا خلیفہ بنایا ہے پس وہ دیکھتا ہے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو پس دنیا اور عورتوں سے بچو۔

Date:

س: میت کے ساتھ [redacted] کونسی چیزیں جاتی اور کیا واپس آجاتی ہیں حدیث کی روشنی میں بیان کریں؟

ج: میت کے تین چیزیں اس کے ساتھ جاتی ہیں اس کے گھر والے اس کا مال اور اس کا عمل ہیں دو چیزیں لوٹ جاتی ہیں اور ایک اس کے ساتھ باقی رہتی ہے تو جو لوٹ جاتے ہیں وہ اس کے گھر والے اور اس کا مال ہے اور اس کا عمل باقی رہتا ہے۔

س: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کے ذلیل ہونے کی مثال کس طرح دی حدیث پاک لکھیں؟

ج: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ بازار سے گزرتے ہوئے کسی بلندی سے مدینہ منورہ میں داخل ہو رہے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کے دونوں طرف تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیڑ کا ایک بچہ جو چھوٹے کانوں والا تھا اسے مرا ہوا دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا کان پکڑ کر فرمایا تم میں سے کون اسے ایک درہم میں لینا پسند کرے گا؟ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا ہم میں سے کوئی بھی ایسے کسی چیز کے بدلے اسے لینا پسند نہیں کرتا اور ہم اسے لے کر کیا کریں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم چاہتے ہو کہ یہ تمہیں مل جائے؟ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا اللہ کی قسم اگر یہ زندہ ہوتا تو بھی اس میں عیب تھا کیونکہ اس کے کان چھوٹے ہیں حالانکہ اب تو یہ مردار ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک کی قسم اللہ کے ہاں یہ دنیا اس سے بھی زیادہ ذلیل ہے جس طرح تمہارے نزدیک یہ مردار ذلیل ہے۔

س: دنیا کی حیثیت آخرت کے مقابلے میں کتنی ہے حدیث پاک بیان کریں؟

ج: حضرت مستورد رضی اللہ عنہ جو بنی فہر کے بھائی ہیں فرماتے ہیں کہ رسول انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم دنیا آخرت کے مقابلے میں اس طرح ہے کہ جس طرح تم میں سے کوئی آدمی اپنی انگلی دریا میں ڈال دے یحیی نے شہادت کی انگلی کی طرف اشارہ کیا اور پھر اس انگلی کو نکال کر دیکھے کہ اس کی انگلی کتنا پانی لے کر نکلی۔

Date:

س: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت پر کس چیز کا خوف کیا؟

ج: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن منبر پر بیٹھے اور ہم بھی آپ کے ارد گرد بیٹھ گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک میں جن چیزوں کا تم پر خوف کرتا ہوں ان میں سے یہ ہے کہ دنیا کی زیب و زینت کے دروازے تم پر کھول دیئے جائیں گے۔

س: جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوذر چلتے ہوئے احد پہاڑ کے سامنے آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا جب ہم احد پہاڑ کے سامنے آئے تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر! میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فرمایا مجھے یہ پسند نہیں کہ احد پہاڑ میرے پاس سونے کا ہو اور تیسری شب تک میرے پاس اس میں سے ایک دینار بھی بچ جائے سوائے اس دینار کے جس کو میں اپنے قرض کی ادائیگی کے لیے روک رکھوں بلکہ میں اللہ عزوجل کے بندوں میں اس طرح اور اس اس طرح تقسیم کر دوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سامنے پھر دائیں اور اس طرح اپنے بائیں طرف اشارہ فرمایا اور ان میں سے کم ہیں ایسے لوگ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوذر! تم یہاں ہی رہنا جب تک میں تمہارے پاس نہ آؤں۔

س: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کا فقر کیسا تھا؟

ج: آل محمد نے کبھی لگاتار تین دن سیر ہو کر کھانا نہیں کھایا یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے۔

س: حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر کس چیز کا تھا؟

ج: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ بستر جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرماتے تھے وہ چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوتی تھی۔

Date:

س ۲۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تکیہ جس پر آپ ٹیک لگاتے تھے کس چیز کا تھا؟

ج: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ تکیہ جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ٹیک لگایا کرتے تھے وہ چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

س ۲۳:

ج: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز باہر تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک پر ایک چادر تھی جس پر کالے بالوں سے کجاوے کے نقش بنے ہوئے تھے

س ۲۴: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کن کپڑوں میں وصال ظاہری فرمایا؟ حدیث مبارکہ بیان کریں؟

ج: حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں پیوند لگی ہوئی چادر اور موٹا تہبند دکھایا اور فرمایا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہی دونوں میں وصال فرمایا۔

س ۲۵: جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال فرمایا تو حضرت عائشہ کے گھر پر کھانے کی کیا چیز تھی حدیث پاک بیان کریں؟

ج: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال ظاہری فرمایا اس وقت میرے گھر کوئی چیز نہیں تھی جسے کوئی تر کلیجے والا کھائے سوائے تھوڑے جو کے جو میں کھاتی تھی بس کافی عرصہ تک میں نے انہیں تناول کیا پھر وہ ختم ہو گئے۔

س ۲۶: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے وصال کے وقت کیا چیزیں اس دنیا میں چھوڑیں؟

ج: حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے وصال کے وقت کچھ نہ چھوڑا نہ دینار نہ درہم نہ غلام نہ ہی لونڈی سوائے سفید خچر کے جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سواری فرماتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہتھیار اور وہ زمین جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافروں

Date:

آپ نے صدقہ کر دیا تھا۔

س ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کس حال میں وصال فرمایا؟

ج: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرمایا ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حال میں وصال فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذرع یہودی کے یہاں تیس صاع جو کے بدلے گروی رکھی ہوئی تھی

س: حضرت ابو ہریرہ کے دودھ پینے کا واقعہ بیان کریں؟

ج: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں بھوک کے مارے زمین پر اپنے پیٹ کے بل لیٹ جاتا تھا اور بھوک کے سبب سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لیتا تھا میں ایک دن اس راستہ پر بیٹھ گیا جہاں سے لوگ گزرتے تھے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ گزرے تو میں نے ان سے کتاب اللہ کی ایک آیت پوچھی اور میں نے صرف اس غرض سے پوچھی تا کہ مجھ کو کھانا کھلا دیں وہ گزر گئے اور انہوں نے نہیں کیا (یعنی نہیں کھلایا) پھر میرے پاس سے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم گزرے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دیکھا تو مسکرائے اور میرے دل میں (جو بات تھی اسے میرے چہرے سے پہچان لیا) پھر فرمایا اے ابو ہریرہ میں نے کہا لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا ساتھ چلو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہو لیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں داخل ہوئے میں نے بھی گھر میں داخل ہونے کی اجازت چاہی مجھے بھی اجازت ملی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لے گئے تو آپ نے ایک پیالہ میں دودھ دیکھا تو دریافت فرمایا یہ کہاں سے آیا ہے؟ بتایا گیا کہ فلاں مرد یا فلاں عورت نے آپ کی بارگاہ میں ہدیہ بھیجا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا اہل صفہ کے پاس جاؤ اور انہیں میرے پاس بلا لاؤ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اہل صفہ اسلام کے مہمان تھے وہ کسی کے گھر میں اور نہ کسی مال نہ کسی آدمی کے پاس جاتے تھے (یعنی رہنے اور کھانے کا کوئی وسیلہ نہ تھا) جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صدقہ آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس بھیج دیتے اور آپ اس میں سے کچھ بھی نہ لیتے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہدیہ آتا تو آپ ان کے پاس بھیج دیتے اور آپ خود بھی لیتے بعد ان کو اس میں شریک کرتے مجھے برا معلوم ہوا اور اپنے جی میں کہا کہ اتنا دودھ